السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا اپنی اہلیہ سے جھگڑا ہوا، اس نے غصہ میں آکر کہا کہ تو مجھ پر حرام ہے، آج کے بعد تو میرے لیے حلال نہیں ہے، شرعی طور پر اس قسم کی بات کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کی طرف سے اس قسم کے الفاظ استعمال کرنے سے ازدواجی تعلقات پر کچھ اثر نہیں پڑتا، خواہ وہ طلاق کا لفظ ہی کیوں نہ استعمال کرے کیونکہ طلاق دینا شوہر کا حق ہے اور وہ صرف شوہر کی طرف سے واقع ہوتی ہے۔ اس لیے صورت مسؤلہ میں جو بیوی نے کہا ہے، اس سے طلاق نہیں ہوگی اور وہ ان الفاظ کے استعمال کے باوجود خاوند کے نکاح میں رہے گی، البتہ ایک حلال چیز کو اپنے آپ پر حرام کر لینے کی وجہ سے اس کے ذمے قسم کا کفارہ لازم ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ تحریم میں واضح طور پر فرمایا ہے، قسم کا کفارہ حسب ذیل ہے: ''دس مساکین کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا یا انہیں لباس پہنانا یا ایک غلام آزاد کرنا اور جو ان امور کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ تین دن کے روزے رکھے۔''

بہر حال عورت کو چاہیے کہ خاوند کے متعلق ایسے الفاظ استعمال کرنے سے اجتناب کرے جو پریشانی یا ندامت کا باعث ہوں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:342

محدث فتویٰ